Day:

Date: Sep 19, 2025

صائمہ رحمان

RWP-08-73

اسلامیات

اسائنمنٹ نمبر 4

سوال:

اسلام میں انسانی حقوق کی تعلیمات بالخصوص خواتین کے مقام و مرتبہ پر مدلل بحث کریں۔

تعارف

اسلام ایک کامل دین ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں انسان کی راہنمائی کرتا ہے۔ اسلام نہ صرف عبادات کی بات کرتا ہے بلکہ حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کی بھی تلقین کرتا ہے۔ ماں باپ، میاں بیوی، اولاد، ہمسائے، رشتہ دار، غلام، مزدور اور اقلیتیں، کوئی بھی ایسا طبقہ نہیں ہے جس کے حقوق و فرائض بیان نہ کیے گئے ہوں۔ اسلام نے حقوق العباد کی بار بار تلقین کی ہے اور ان سے غفلت کی صورت میں سخت پکڑ کی بھی وعید کی ہے۔ خواتین جو کہ اسلام سے قبل زندگی کی بنیادی ضروریات سے محروم تھی، اور معاشرے کے ظلم و ستم کا نشانہ تھی، اسلام نے انہیں وہ عزت اور مقام عطا کیا جس کی تاریخ میں اور مثال نہیں ملتی۔ ماں، بیٹی، بہن یا بیوی ہر روپ میں ہی عورت کو اسلام نے معزز کر دیا۔

Scanned with CamScanner

Day: Date:

حقوق العباد کی تعریف

اقوام متحدہ کے چارٹر برائے انسانی حقوق 1948 کے مطابق انسانی حقوق یا تو اخلاقی اصول ہیں اور یا وہ بنیادی حقوق ہیں جو تمام لوگوں کو بغیر کسی تفریق (رنگ، نسل، ذات، عقائد، مذہب، جنس، قومیت وغیرہ) ۔ اسی طرح ایمنسٹی انٹرنیشنل کے مطابق انسانی حقوق سے مراد وہ تمام حقوق ہیں جو بنیادی انسان کے اساسی ہی انسان کو مل جاتے ہیں۔

شریعت کی رو سے حقوق العباد سے مراد وہ حقوق ہیں جو انسان کو اللہ تعالیٰ نے دیے ہیں خواہ وہ قرآن کے ذریعے پہنچائے گئے ہوں یا حضرت محمدؐ کی سنت کے ذریعے ہم تک پہنچے ہوں۔

اسلام میں انسانی حقوق کی تعلیمات

اسلام نے انسانی حقوق کی ادائیگی پر بہت زور دیا ہے اور بارہا اس کی تلقین کی ہے۔ حضرت محمدؐ نے ان حقوق کی ادائیگی اپنی عملی زندگی میں کر کے دکھائی ہے۔ حضرت محمدؐ نے ارشاد فرمایا:

"اللہ اپنے حقوق معاف کر دے گا مگر بندوں کے حقوق بندے ہی معاف کریں گے۔"

یوں تو اسلام نے معاشرے کے ہر فرد کے حقوق و فرائض طے کر دیے ہیں مگر خواتین کے حقوق پر خصوصاً توجہ دی۔

Scanned with CamScanner

Day:

Date:

اسلام میں خواتین کا مقام و مرتبہ

اسلام سے قبل، عرب ایک جہالت میں گھرا ہوا معاشرہ تھا جہاں لڑکیوں کی پیدائش کو معیوب سمجھا جاتا تھا۔ لڑکیوں کو پیدائش کے ساتھ ہی زندہ درگور کر دیا جاتا۔ عورتوں کو کم تر سمجھا جاتا تھا اور بنیادی حقوق سے بھی محروم رکھا جاتا۔ عورتوں کو نہ تو وراثت میں حصہ دیا جاتا تھا، نہ شادی میں ان کی مرضی کو اہمیت دی جاتی، بیوہ اور مطلقہ کو حقارت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ اسلام نے عورت کو ہر روپ میں معزز کر دیا، اور وہ عزت اور مقام دیا جس کا اس نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا۔

1۔ عورت کی زندگی کی اہمیت

اسلام نے جاہلیت کی بچیوں کو قتل کرنے کی رسم کو توڑا اور یہ باور کرایا گیا مرد و عورت دونوں برابر ہیں اور دونوں کی جان قیمتی ہے۔ ناحق قتل کو کبیرہ گناہ قرار دیا اور گھر میں بیٹی کی پیدائش کو باعثِ رحمت قرار دیا۔ سورۃ النساء میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا" (4:1)

جب پیدائش ایک جان سے ہوئی ہے تو ایک کی جان افضل اور دوسرے کی کم تر بھلا کیسے ہو سکتی ہے۔

Scanned with CamScanner

عورت ہو یا مرد، کسی اک کی بھی جان لینے کے عوض قصاص اور کفارہ رکھنے سے بھی جان کی قیمت کا اندازہ ہوتا ہے۔ سورۃ المائدہ میں ارشادِ ربانی ہے:

"جس نے ایک انسان کو قتل کیا تو گویا اس نے ساری انسانیت کو قتل کیا اور جس نے ایک انسان کو بچایا تو گویا اس نے ساری انسانیت کو بچا لیا۔" (5:32)

۲۔ عورت کی عزت اور عزت کا تحفظ

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کی تمام مخلوقات میں سے آدمؑ اور بنی آدمؑ کو سب پر برتری اور فوقیت دی اور سب سے افضل قرار دیا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ"

"اور ہم نے بنی آدم کو عزت سے نوازا۔" (17:70)

یہ عزت و مرتبہ مردوں کے ساتھ ساتھ اولادِ آدم ہونے کی حیثیت سے عورتوں کے لیے بھی ہے۔ اسلام نے نہ صرف عورت کو عزت دی بلکہ اس عزت کو تحفظ بھی دیا۔ حضرت عائشہؓ کی پاکدامنی پر جب شک کا اظہار کیا گیا تو اس کی مذمت قرآن میں جس سختی سے کی گئی اس پر خود حضرت عائشہؓ بھی حیران رہ گئی۔ اللہ تعالیٰ نے ایک نہیں

Day: Date:

دو نہیں بلکہ آیات درآیات اتاری اور اس سازش میں ملوث لوگوں کو دردناک انجام کی وعید دی۔ اس موقعہ پر نازل ہونے والی سورۃ نور کی آیات میں سے ایک میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"بے شک وہ جو عیب لگاتے ہیں انجان اور پارسا ایمان والیوں پر، ان پر دنیا و آخرت میں لعنت ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔"

۳۔ عورت کی تعلیم کی اہمیت

اسلام میں تعلیمِ نسواں پر بہت زور دیا گیا۔ حضورِ اکرمؐ نے عورتوں کے لیے ایک دن مخصوص کیا تاکہ وہ آکر دین کا علم حاصل کر سکیں اور کسی قسم کی جھجھک کی وجہ سے علم سے محروم نہ رہ جائیں۔ ابنِ ماجہ میں رسول اللہؐ کی حدیث بیان کی گئی ہے:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔"

۴۔ عورتوں کی مردوں کے مساوی حیثیت

اسلام نے عورتوں کو زندگی کے سب سے بیشتر معاملات میں مردوں کے شانہ بشانہ رکھا خواہ وہ کاروباری معاملات ہوں یا میدانِ جنگ ہو یا مساجد ہوں۔ عورتوں نے سبھی شعبوں میں اپنی خدمات انجام دیں

Scanned with CamScanner

سورۃ الطلاق میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"اپنی حیثیت کے مطابق عورتوں کو وہاں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور انہیں ضرر نہ دو کہ ان پر تنگی کرو"۔ (طلاق آیت ۶)

۵۔ عورت کا بحیثیتِ ماں مقام و مرتبہ

عورت کو ماں کے روپ میں اسلام نے بہت اعلیٰ مقام سے نوازا ہے۔ والدین کے ویسے تو بے شمار مقام میں مرتبے کو بیان کیا گیا ہے، لیکن ماں کی اہمیت کو مزید نمایاں کرنے کے لیے بارہا اس کے مقام و مرتبے پر زور دیا گیا۔ ایک صحابیؓ آپؐ کی خدمت میں جہاد میں شمولیت کے لیے حاضر ہوئے۔ آپؐ نے دریافت کیا کہ کیا تمہاری والدہ زندہ ہے؟ ان صحابی نے اثبات میں جواب دیا تو حضرت محمدؐ نے فرمایا:

"پھر تو تم ان کی خدمت کرو، کیونکہ جنت ماں کے قدموں تلے ہے"۔

ایک اور موقع پر فرمایا:

"اللہ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی اور بدسلوکی کو حرام کر دیا"۔

Scanned with CamScanner

Day: Date:

۶۔ عورتوں کا بحیثیت بیٹی مقام و مرتبہ

حضرت محمدؐ خود بھی بیٹیوں کے باپ تھے اور دوسروں کو بھی بیٹیوں سے محبت و عزت کرنا سکھاتے تھے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص تین بیٹیوں کی اس طرح پرورش کرے کہ ان کو ادب سکھائے اور ان سے مہربانی کا برتاؤ کرے یہاں تک کہ ان کی شادی کر دے تو اللہ اس کے لیے جنت واجب کر دیتا ہے۔"

حضرت محمدؐ اپنی بیٹی حضرت فاطمہؓ سے بے حد پیار کرتے تھے اور جب وہ آپؐ کے پاس تشریف لاتیں تو آپؐ ان کے احترام میں کھڑے ہو جاتے۔

۷۔ عورت کا بحیثیتِ بیوی مقام و مرتبہ

حضرت محمدؐ نے گھریلو زندگی میں اپنی ازواج سے اعلیٰ سلوک کی مثال قائم کی۔ آپؐ ان کے ساتھ ہنسی مزاق بھی کرتے اور کھیلتے بھی تھے، کاموں میں ان کی مدد بھی کرتے تھے اور ان کا خیال بھی رکھتے تھے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا:

"خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ"

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو۔"

Scanned with CamScanner

سورۃ البقرہ میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

"اور عورتوں کا بھی حق ہے جیسا کہ مردوں کا ان پر حق ہے۔" (2:228)

سورۃ النساء میں مزید تلقین کی گئی کہ

"وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ"

"اور اچھے سلوک سے عورتوں کے ساتھ زندگی بسر کرو۔"

۸۔ شادی کے معاملات میں عورت کی رائے کی اہمیت

شادی کے معاملات میں عورت کا اپنی رائے کا اظہار کرنا ہمیشہ سے معیوب سمجھا جاتا تھا اور آج بھی بہت سے معاشروں میں عورت کی مرضی کو اہمیت نہیں دی جاتی۔ اسلام نے نکاح کے لیے عورت کی رضا کو لازم قرار دیا اور عورت کو اس نکاح کو ختم کرنے کی بھی "خلع" کی صورت میں اجازت دی۔ اک صحابیہؓ نبی کریمؐ کی خدمت میں پیش ہوئی اور عرض کی کہ ان کے والد نے انکا نکاح اک ایسے شخص سے کر دیا ہے جسے وہ پسند نہیں کرتی تو آپؐ نے اس نکاح کو منسوخ کر دیا۔

سورۃ النور میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں،

Scanned with CamScanner

Day: ______ Date: ______

"اور نیک عورتیں نیک مردوں کے لیے اور نیک مرد نیک عورتوں کے لیے ہیں۔"

(النور آیت 26)

9۔ بیوہ اور مطلقہ عورت کا مقام و مرتبہ

زمانۂ جاہلیت میں جب کسی عورت کا شوہر مر جاتا تو اسے تنہا بند کر دیا جاتا، اسے نہ تو گھر سے نکلنے کی اجازت ہوتی اور نہ گھر کی چار دیواری میں سکون سے جینے دیا جاتا۔ عدت ختم ہوتی ذلیل و رسوا کر دیا جاتا۔ لیکن اس کے برعکس اسلام نے بیوہ اور مطلقہ کو بھی عزت و اکرام عطا کیا۔ طلاق کی صورت میں عدت کے دنوں میں شوہر کے گھر میں ہی پناہ لینے کا حکم دیا اور اس کے نان نفقہ کی ذمہ داری بھی مرد کے ذمہ لگائی۔ عدت ختم ہونے کے بعد ان سے نکاح کی تلقین کی۔ آپ ﷺ نے جتنی بھی شادیاں کی، سوائے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سب کی سب ازواج مطہرات پہلے بیوہ یا مطلقہ تھی۔ اسلام میں بیوہ اور مطلقہ سے نکاح کو فروغ دیا گیا۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:

"دیندار عورت سے نکاح کرنا مستحب ہے۔"

10۔ عورت کا حقِ ملکیت کے ذریعے معاشی استحکام

اسلام نے عورت کو شوہر اور والدین دونوں کی جائیداد میں وراثت کا حق دے کر اس کی اہمیت کو مزید بڑھایا ہے۔ عورت کو جائیداد بنانے اور اسکی ملکیت رکھنے کا پورا پورا حق دیا گیا ہے۔

Day: Date:

سورۃ النساء میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"عورتوں کے لیے وراثت میں حصہ ہے"۔

(4:7)

عورتوں کو وراثت میں حصہ دار ہونے سے انہیں مالی آزادی اور خود مختاری بھی ملی ہے۔

خلاصہ:

اسلام ایک متوازن دین ہے جس میں ہر طبقے کے حقوق و فرائض متعین کر کے معاشرتی نظام کو مضبوط کیا گیا ہے۔ اسلام میں حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کی بار بار تلقین کی گئی اور آخرت میں نجات اور کامیابی کو انسانی حقوق کی ادائیگی سے بھی منسلک کیا گیا ہے۔ حقوقِ نسواں کو اسلام میں خصوصی اہمیت دے کر معاشرے میں عورتوں کو بلند مقام و مرتبے سے نوازا گیا ہے۔ عورت کسی بھی روپ میں ہو خواہ وہ ماں ہو، یا بیٹی، بیوی ہو یا بیوہ، مطلقہ ہو یا غیر شادی شدہ، اُسے ہر روپ میں معزز بنایا گیا اور اس کی عزت کی حفاظت کی تلقین کی گئی ہے۔ عورتوں کو معاشرے میں مردوں کے شانہ بشانہ ایک اہم فرد کی حیثیت دی گئی ہے۔

"جس کے ذمے اپنے بھائی کی عزت یا کسی اور شے کے معاملے میں ظلم ہو، اسے لازم ہے کہ یہیں دنیا اس سے معافی مانگ لے"

(حدیث نبوی ﷺ)

Scanned with CamScanner